www.KitaboSunnat.com

اس کے باوجود اس غیرتِ ایمانی اور حبِ رسول کے شدید تقاضے کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا جو کسی باحمیت مسلمان کا امتیاز ہونی چاہئے، جیسا کہ سیدنا عمر فاروق کا اپنا اور ان کے دورِ خلافت میں ہونے والا بچوں کا واقعہ اِس کی شہادت دیتا ہے۔

مذکورہ بالا توضیحی نکات کے بعد یہ امر بہر حال واضح ہے کہ اگر کوئی بدبخت توہین رسالت کا ارتکاب کرے اور کوئی مسلمان ایمان کے تقاضے سے مجبور ہو کر اس کو قتل کردے تو قتل کرنے والے کے خلاف محض قانون کو ہاتھ میں لینے کو دلیل بنا کر یا مروجہ قانون کی بنا پر اس کو دوہری سزائے موت دینا شریعتِ اسلامیہ کی رو سے درست نہیں ہے، جیسا کہ نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام نے اس بنا پر کسی کو سزا نہیں دی، بلکہ صورتِ واقعہ اور حقائق کے پیش نظر اصل مجرم کی سزا پر ہی توجہ مرکوز رکھی۔

جہاں تک ہمارے پیش نظر واقعہ یعنی ممتاز قادری کا گورنر سلمان تاثیر کو قتل کرنے کا تعلق ہے تو انہی معروضات اور رہنما ہدایات کے پیش نظر ہم اگلے شمارے میں براہ راست اصل مسئلہ پر شرعی تجزیہ پیش کریں گے۔ ان شاء اللہ (ڈاکٹر حافظ حسن مدنی)

قارئین محدث توجہ فرمائیں !!

آپ کے علم میں ہے کہ ماہنامہ 'محدث' چندماہ سے تعطل کا شکار ہے۔ شماروں کی اشاعت میں تسلسل بحال نہیں ہو پا رہا۔ اس کی وجوہات میں مالی بحران اور سنگین انتظامی پیچیدگیاں شامل ہیں۔ ہماری بساط بھر کوشش ہے کہ اپنے اعلیٰ معیار کی طرح محدث کی اشاعت کو بھی منظم و مسلسل کیا جائے۔ ایک معیاری مجلّہ کی تیاری جس طرح معیاری اخراجات کی متقاضی ہے، اسی طرح اس کے لئے ایک معیاری اور یکسو ٹیم بھی ہونی چاہئے، تبھی بروقت اور بہتر نتائج حاصل ہو سکتے ہیں جبکہ محدث کو ان دونوں مسائل کا سامنا ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ علم و تحقیق اور ابلاغ و دعوت کا یہ سلسلہ یونہی تادیر جاری و ساری رہے۔ آمین!

نومبر ۲۰۱۱ء کے شمارہ نمبر ۳۵۲ تک، سالِ رواں میں قارئین کو ۱۱ کی بجائے ۱۰ شمارے ارسال کئے گئے، جبکہ حالیہ شمارہ نمبر ۳۵۱، ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۱ء کا مشترکہ ہے جو اس سال کا پہلا اور اکلوتا مشترکہ شمارہ ہے۔ اس ضمن میں اہل علم اور اہل خیر حضرات سے خصوصی توجہ اور تعاون کی درخواست ہے۔ رابطہ کے لئے: ڈاکٹر حافظ حسن مدنی، مدیر محدث

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ